سندھ آرڈیننس نمبر VII مجریہ ۱۹۷۱ء

SINDH ORDINANCE NO. VII OF 1971

دی سندھ فنانس آرڈیننس ۱۹۷۱ء

THE SINDH FINANCE ORDINANCE, 1971

(CONTENTS) فہرست

☆ تمہید

☆ دفعات

1. مختصر عنوان وآغاز اور وسعت۔

2. محصول سینما۔

3. اضافی شرح رقم برائے محصول موٹر گاڑیاں۔

4. درخواستیں جو از روئے قانون کے مطابق ہوں۔

5. دیوانی مقدمات کی بہتات اور سول عدالتیں۔

6. قواعد بنانے کا اختیار۔

سندھ آرڈیننس نمبر VII مجریہ ۱۹۷۱ء

SINDH ORDINANCE NO. VII OF 1971

دی سندھ فنانس آرڈیننس ۱۹۷۱ء

THE SINDH FINANCE ORDINANCE, 1971

سندھ میں تسلسل کو قائم رکھنے اور کچھ ٹیکسز لگانے اور اضافی وصولیات نافذ کرنے کے لئے ایکٹ۔ (۲۹، جون، ۱۹۷۱ء)

تمہید

یہ کہ قرین مصلحت ضروری سمجھا گیا ہے کہ صوبہ سندھ میں شرح محصولات کی وصولی متناسب رقم کی اضافی ادائیگی کو جاری وساری رکھا جائے۔

اب اس لئے بمطابق اعلان مارشل لاء مشتہر ۲۵، مارچ ۱۹۶۹ء کے عبوری و آئینی حُکم نامہ (PCO) اور جو اختیارات و احکامات اس کے تحت گورنر سندھ کو دیئے گئے وہ نافذ العمل کر احکامات درج ذیل جاری کرتے ہیں۔

مختصر عنوان و آغاز اور وسعت

1.(۱) یہ آرڈیننس سندھ مالیاتی آرڈیننس مجریہ ۱۹۷۱ء کہلائے گا۔

(۲) اس کا اطلاق یکم جولائی ۱۹۷۱ء سے فوری طور پر نافذ العمل ہوگا۔

(۳) اس کی توسیع پورے صوبہ سندھ میں عمل پذیر ہوگی جو صوبہ مغربی پاکستان (ختم) آرڈیننس ۱۹۷۰ء کے تحت صوبہ بن چکا ہے۔

محصول سینما

2. (۱) اس کا اطلاق یکم جولائی ۱۹۷۱ء سے ہوگا جہاں سے شرح وصولی رقم محصولات ،سالانہ مالیاتی سال اور تمام محصولات بمعہ سینما کے شرح محصول کی ادائیگی اور انتظامات درج ذیل قیمت میں لئے جائیں گے۔

(i) ایسی صورت میں جب سینما فرنٹ کلاس درجہ کی ہو۔۔۔ =/۱۰۰۰ ایک ہزار روپے درجہ اوّل سینما:

(ii) ایسی صورت میں جب سینما سیکنڈ کلاس درجہ کی ہو۔۔۔۔ =/۵۰۰ پانچ سو روپے درجہ دوئم سینما:

(iii) ایسی صورت میں جب سینما تھرڈ کلاس درجہ کی ہو۔۔۔ =/۱۰۰ سو روپے درجہ سوئم سینما:

2. ایسا معتبر اور قابل اعتماد شخص جو دیئے گئے وقت میں شرح محصول ادا کرنے کا پابند ہوگا اگر وہ شخص جو دیئے گئے وقت سے شرح ادائیگی محصول رقم ادا کرنے سے قاصر رہے گا تو جو شرح رقم محصول کی ہوگی وہ بمعہ جرمانہ اُتنی ہی رقم بطور جرمانہ ادا کرے گا۔

نوٹ: ایکٹ کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لئے ہے جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جا سکتا۔